ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ (الف) صحافت میں رپورٹ نگاری کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

رپورٹ نگاری پر روشنی ڈالتے ہوئے دلی میں منائے گئے یوم جمہوریہ کے جلسے کی رپورٹ تیار کیجیے۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

۱۔ طوفان باندھنا ۲۔ منہ توڑ جواب دینا ۳۔ آنکھوں میں آنسو آنا ۴۔ سر پر اٹھانا

۵۔ ہرن ہو جانا ۶۔ نقش دیوار بنا رہنا ۷۔ آگ بگولہ ہونا

سوال نمبر ۲۔ قرۃ العین حیدر کے سوانحی کوائف پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

محمد حسین آزاد کی حیات اور شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

سوال نمبر ۳۔ اختر الایمان کی حیات اور شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔ (20)

یا

مخدوم محی الدین کی حیات و شخصیت کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (10)

۱۔ کارمن ۲۔ ناٹک ۳۔ پورا آدمی ادھورا خاکہ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔ (10)

۱۔ حویلی ۲۔ مرے عہد کے حسینو! ۳۔ کتے

سوال نمبر ۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق وسباق وضاحت کیجیے۔ (10)

۱۔ رستے کے دونوں طرف کہیں کہیں ایک آدھ جھونپڑی نظر آتی تھی۔ وہ دیکھنے میں پست اور بے حقیقت تھی مگر ہرے درختوں نے سایہ کرر کھا تھا۔ دیواریں لپی ہوئی ہوئیں م دروازے پر روشن حرفوں میں لکھا تھا 'قناعت کا آرام گھر' بعضے تھکے ماندے ان میں چلے آتے اور پانو پھیلا کر بیٹھ جاتے۔ راستے والے دیکھ دیکھ کر غل مچاتے کہ بھاگ گئے اور ہمت کے میدان ہار گئے۔

۲۔ بیس ہزار مشرقی مخطوطوں کے علاوہ اصل ہندوستانی اور ایرانی تصاویر ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں ہیں۔ مخطوطوں میں سب سے بڑی تعداد سنسکرت کی ہے، آٹھ ہزار تین سو، اس کے بعد فارسی چار ہزار آٹھ سو، عربی تین ہزار دو سو، اردو دو سوستّر اور ہندی ایک سو آٹھ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوران کی خط کتابت، ضروری کاغذات نجی روزنامچے نہ جانے کتنے ہیں۔

۳۔ اس مختصر سی زندگی میں خوشی کی گھڑیاں اور بھی تھوڑی ہیں۔ جو گھڑی بھی وقت تمھاری جھول میں ڈال دے اُس سے فائدہ اُٹھالو ورنہ یہ گھڑیاں نہ جانے کہاں کھو جائیں گی اور تمھارے ہاتھ پچھتاوے کے سوا کچھ نہ لگے گا۔

۴۔ بلبلیں جو چہچہے بھر رہی تھیں وہ آگے آگے اڑتی چلی جاتی تھیں، اگر چہ میں بہت پھرتی سے پہنچا تھا۔ اور جو بہاریں تھیں وہ ہر قدم پر سامنے ہی تھیں مگر تو بھی ہاتھ نہ آسکیں، گویا میرے شوق آرزو کو ڈہکاتی تھیں کہ جوں جوں میں آگے بڑھتا تھا وہ اور بھی آگے بڑھتی جاتی تھیں۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (05)

۱۔ اک خلش ہوتی ہے محسوس رگِ جاں کے قریب
آن پہنچے ہیں مگر منزل جاناں کے قریب

۲۔ دیکھے نہ اپنے ساتھ جو کوئی تو کیا دکھائیں
سمجھے نہ کوئی بات تو اصرار کیا کریں

۳۔ ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ عُمر یوں مجھ سے گریزاں ہے کہ ہر گام پہ میں
اس کے دامن سے لپٹتا ہوں مناتا ہوں اسے
واسطہ دیتا ہوں محرومی و ناکامی کا
داستاں آبلہ پائی کی سناتا ہوں اسے

۲۔ قطرے کو گہر کی آبرو دیتا ہے
قد سرو کو گل کو رنگ و بو دیتا ہے
بے کار تشخص ہے تصنع بے سود
عزت وہی عزت ہے جو تو دیتا ہے

۳۔ نہ آرام شب کو، نہ راحت سویرے
غلاظت میں گھر نالیوں میں بسیرے
جو بگڑیں تو ایک دوسرے سے لڑا دو
ذرا ایک روٹی کا ٹکڑا دکھا دو
یہ ہر ایک کی ٹھوکریں کھانے والے
یہ فاقوں سے اُکتا کے مرجانے والے

☆☆☆